نہ تھے ۔ نہ انھیں توڑ جوڑ آتا تھا ' نہ خوش پو شاک ' نہ خوش گفتار ' نہ خوش باش ' نہ رنگین و رعنا ۔ وہ معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے ۔ پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ اب ڈھونڈے سے بھی کوئی ایسا ملے **(زیادہ اہم)**

سوال نمبر 2: درج ذیل نظموں کے خلاصے تیار کریں :

1) خدا سرسبز رکھے اس چمن کو
2) نعت **(زیادہ اہم)**
3) اسلامی مساوات **(زیادہ اہم)**
4) آدمی
5) نوجوان سے خطاب **(زیادہ اہم)**
6) ایک کوہستانی سفرکے دوران

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل نثر کا خلاصہ تحریر کریں۔ (مصنف کا نام بھی تحریر کریں)

1) محنت پسند خرد مند **(زیادہ اہم)**
2) اکبری کی حماقتیں **(زیادہ اہم)**
3) پہلی فتح **(زیادہ اہم)**
4) دستک
5) ہوائی
6) قرطبہ کا قاضی **(زیادہ اہم)**
7) مولوی نذیر احمد دہلوی
8) ایوب عباسی **(زیادہ اہم)**

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل عنوان پر مضمون تحریر کریں۔

1) میرا پسندیدہ شاعر
2) مسئلہ کشمیر اور اس کا حل **(زیادہ اہم)**
3) تعلیم نسواں کی ضرورت اور اہمیت
4) ایک یادگار اور دلچسپ سفر
5) کالج میں میرا پہلا دن **(زیادہ اہم)**
6) ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے/عالمی اسلامی اتحاد **(زیادہ اہم)**
7) میرا نصب العین
8) تعمیر وطن میں طلبا کا کردار **(زیادہ اہم)**
9) موبائل فون: فوائد و نقصانات **(زیادہ اہم)**
10) ہمارے اہم قومی مسائل **(زیادہ اہم)**
11) اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام
12) معاشرتی برائیاں اور ان کا سدباب **(زیادہ اہم)**
13) پاک چین دوستی **(زیادہ اہم)**
14) میرا مقصد زندگی

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل(نظم) کے اشعار کی تشریح کریں۔

پہنچتا ہے ہر اک مے کش کے آگے دور جام اس کا کسی کو تشنہ لب رکھتا
نہیں ہے لطف عام اُس کا

گواہی دے رہی ہے اس کی یکتائی پہ ذات اس کی دوئی کے نقش سب جھوٹے ، ہے سچا ایک نام اُس کا
ہوئی ختم اس کی حجت اس زمیں کے بسنے والوں پر کہ پہنچایا ہے ان سب تک محمدﷺ نے کلام اُس کا
بجھاتے ہی رہے پھونکوں سے کافر اس کو رہ رہ کر مگر نور اپنی ساعت پر ، رہا ہو کر تمام اُس کا

صاحب خلق عظیم و صاحب لطف عمیم صاحب حق ،
صاحب شق القمر ، خیر البشرﷺ
کار زار دہر میں وجہ ظفر ، وجہ سکوں
عرصہ محشر میں وجہ در گزر ، خیر البشرﷺ
کب ملے گا ملت بیضا کو پھر اوج کمال کب
شب حالات کی ہو گی سحر ، خیر البشرﷺ
در پہ پہنچے کس طرح بے نوا ، بے بال و پر اک
نظر تائب کے حال زار پر ، خیر البشرﷺ

کسی قوم کا جب اُلٹتا ہے دفتر تو ہوتے ہیں مسخ اُن
میں پہلے تونگر
کمال اُن میں رہتے ہیں باقی ، نہ جوہر نہ عقل اُ ن کی
ہادی ، نہ دین اُن کا رہبر
نہ دنیا میں ذلت نہ عزت کی پروا نہ عقبیٰ
میں دوزخ نہ جنت کی پروا
نہ مظلوم کی آہ و زاری سے ڈرنا نہ
مفلوک کے حال پر رحم کرنا
ہوا و ہوس میں خودی سے گزرنا
تعیش میں جینا ، نمائش پہ مرنا

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا کہ ہے ساری
مخلوق کنبہ خدا کا
وہی دوست ہے خالق دوسرا کا خلائق سے ہے جس
کو رشتہ دلا
کایہی ہے عبادت ، یہی دین و ایماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

تھا کبھی علم آدمی ، دل آدمی ، پیار آدمی آک کل زر آدمی ،
قصر آدمی ، کار آدمی
کلبلاتی بستیاں ، مشکل سے دوچار آدمی کتنا کم یاب آدمی ہے ،
کتنا بسیار آدمی
پتلی گردن ، پتلے ابرو ، پتلے لب ، پتلی کمر جتنا بیمار آدمی ، اتنا
طرح دار آدمی
.زندگی نیچے کہیں منہ دیکھتی ہی رہ گئی کتنا اونچا لے گیا جینے
کا معیار آدمی

جلال آتش و برق و سحاب پیدا کر اجل بھی کانپ اٹھے، وہ
شباب پیدا کر
صدائے تیشۂ مزدور ہے تیرا نغمہ تو سنگ و خشت سے
چنگ و رباب پیدا کر
ترے قدم پہ نظر آئے محفل انجم وہ بانکپن، وہ اچھوتا
شباب پیدا کر

ترے قدم پہ نظر آئے محفل انجم وہ بانکپن، وہ اچھوتا شباب پیدا کر
ترا شباب امانت ہے ساری دنیا کی تو خارزارِ جہاں میں گلاب پیدا کر
ترا شباب امانت ہے ساری دنیا کی تو خارزارِ جہاں میں گلاب پیدا کر

سوال نمبر6:مندرجہ ذیل(غزل)کے اشعار کی تشریح کریں۔

کام مردوں کے جو ہیں ، سو وہی کر جاتے ہیں
جان سے اپنی جو کوئی کہ گزر جاتے ہیں
موت ! کیا آ کے فقیروں سے تجھے لینا ہے
مرنے سے آگے ہی ، یہ لوگ تو مر جاتے ہیں
دید و ادید جو ہو جائے ، غنیمت سمجھو
جوں شرر ورنہ ہم اے اہل نظر جاتے ہیں
ہم کسی راہ سے واقف نہیں ، جوں نور نظر رہنما تو ہی تو ہوتا ہے ، جد ھر جاتے ہیں
آہ ! معلوم نہیں ، ساتھ سے اپنے شب و روز لوگ جاتے ہیں چلے ، سو یہ کد ھر جاتے ہیں
ہووے نہ حول و قوت اگر تیری درمیاں جو ہم سے ہو سکے ہے ، موسم سے کبھو نہ ہو
جو کچھ کہ ہم نے کی ہے تمنا ، ملی مگر یہ آرزو رہی ہے کہ کچھ آرزو نہ ہو
جوں شمع جمع ہوویں گر اہل زباں ہزار آپس میں چاہیے کہ کبھی گفتگو نہ ہو
جوں صبح ، چاک سینہ مرا ، اے رفو گراں ! یاں تو کسو کے ہاتھ سے ہرگز رفو نہ ہو
رونے سے کام بس کہ شب اے ہم نشیں رہا آنکھوں پہ کھینچتا میں ، سر آستیں رہا
نازک مزاج تھا میں بہت اس چمن کے بیچ
جب تک رہا تو خندہ گل سے حزیں رہا
ہمدم جو دیکھتا ہوں تو پہلو میں دل نہیں
بیٹھا تھا اس کے پاس ، مرا دل وہیں رہا
آخر کو ہو کے لالہ اُگا نوبہار میں خون شہید عشق نہ زیر زمیں رہا
یاران گرم رو تو سب آگے نکل گئے ان سے میں ننگ قافلہ پیچھے کہیں رہا
نہ گیا کوئی عدم کو دل شاداں لے کر یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر
باغ وہ دشت جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر
پردہ خاک میں سو، سو رہے جا کر افسوس پردہ رخسار پہ کیا کیا مہ تاباں لے کر

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھ کو آپ جانا اُدھر اور آپ ہی حیراں ہونا
عشرت قتل گہ اہل تمنا مت پوچھ
عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا
جب سکھاتا ہے آداب خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی
عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو ،غزالی ہو کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی
اے طائر لاہوتی ! اُس رزق سے موت اچھی جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
دارا و سکندر سے وہ مرد فقیر اولیٰ ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللہ
آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی
نہ تخت و تاج میں ، نے لشکر و سپاہ میں ہے جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں اور مرد حق ہے خلیل
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لا الہ میں ہے
یاد کے بے نشاں جزیروں سے تیری آواز آ رہی ہے ابھی
شہر کی بے چراغ گلیوں میں زندگی تجھ کو ڈھونڈتی ہے ابھی

سوال نمبر 7:مندرجہ ذیل عنوانات پر خط لکھیں۔

1)	اپنے چھوٹے بھائی کو بری صحبت سے بچنے اور پڑحائی میں دلچسپی لینے کا خط لکھیں۔
2)	والد صاحب کو خط لکھیے اور اپنی مصروفیت(کارگردگی) سے آگاہ کیجئے۔ **(زیادہ اہم)**
3)	والد کو خط لکھ کر ہاسٹل کے شب و روز سےآگاہ کیجئے۔
4)	اپنے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں اور اسے سالانہ امتحان پر کامیابی پر مبارک باددیجئے۔ **(زیادہ اہم)**
5)	اخبار کے ایڈیٹر کے نام معاشرےمیں بڑھتے ہوئے جرائم کے بارے میں خط لکھیے۔
6)	چھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کر اسے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی تلقین کیجئے۔ **(زیادہ اہم)**
7)	آپ کا گھرانہ سخت معاشی مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ دوست کو خط لکھ کر اپنی پریشانیوں سے آگاہ کیجیے۔ **(زیادہ اہم)**
8)	اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیے، جس میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور اس کے نقصانات کا جائزہ لیجئے۔
9)	چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے موبائل فون کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ کیجئے۔ **(زیادہ اہم)**
10)	اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیں، جس میں بڑھتی ہوئی افراتفری اور لاقانونیت کے بارے میں آگاہ کیجئے۔
11)	اپنے دوست کے نام خط لکھ لکھیے جس میں اسے امتحان میں کامیابی پر مبارک باد دیجئے۔ **(زیادہ اہم)**
12)	چھوٹے بھائی کے نام خط لکھیں جس میں اسے آوارگی سے بچنے اور محنت سے پڑھنے کی تلقین کریں۔ **(زیادہ اہم)**
13)	اخبار کے مدیر کے نام خط لکھیے جس میں مہنگائی اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل پر اظہار خیال کریں۔